

قال السيوطي :-

و يقاربہ اسی صحیح العاکر صحیح ابی حاتم بن جان قیل ما ذکر من تساهل ابن حبان لیس لصحیح
خان غایتہ انہ یسمی الحسن صحیبا (الرفع والتکمیل لعبد الحی ص ۲۱)
قال المسخاوی فی فتح المغیث :-

مع ان شیخنا ای الحافظ بن حجر قد نازع فی نسبتہ الی التساهل الامن هذه الحیثیۃ ای
اوراج الحسن فی الصحیح (ایضا)

باقی رہا مجہول کو ثقہ کہنا؟ سو یہ مطلقاً نہیں ہے بلکہ اس کے لیے ان کی کچھ شرطیں ہیں۔

وان كانت باعتبار طفة شروطه فانه یخرج فی الصحیح ما کان راویة ثقة غیر مدلس سمع
من فوقه و سماع منه الاخذ منه ولا یكون هناك ارسال ولا لقطاع و اذا لم یکن فی السواوی
المجهول الحال جرح ولا تعدیل و کان کل من شیخه والواوی عنه ثقة و لو یات بعد یت منکر فهو ثقة
عندہ و فی کتاب الثقات لہ کثیر ممن ہذا حالہ ربما اعتوض علیہ فی جعلہم ثقات من لہ
یعرف اصطلاحہ ولا اعتراض علیہ (الرفع والتکمیل ص ۲۱)

اس سے کم از کم یہ تو اندازہ ہو جاتا ہے کہ ابن حبان کے نزدیک ابن قزط کی کوئی روایت محض اس
کی وجہ سے منکر ثابت نہیں ہوئی۔

ناچیز نے جس مقصد کے لیے اسے پیش کیا ہے، اس کا انحصار صرف اس روایت پر نہیں ہے بلکہ
دوسرے شواہد بھی سامنے ہیں، جیسا کہ مرقوم ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے بھی آپ کو اختلاف ہو جیسا کہ ہمارے
اکثر افاضل اور بزرگوار کو ہے۔

مناظر قیامت - قرآن کی زبان میں

تالیف: سید قطب شہید - ترجمہ: محمد نصر اللہ خاں خازن - پیش لفظ: ڈاکٹر سید عبداللہ
یہ کتاب قرآن کے بیان کردہ قیامت اور جنت و دوزخ کے ایک سو پچاس مناظر پر مشتمل عالم
آخرت کی حقیقی تصویر پیش کرتی ہے جس میں انسان کے ساتھ پیش آنے والے حالات و واقعات اور اس
پر طاری ہونے والی کیفیات کی ایک واقعاتی فلم آنکھوں کے سامنے آتی چلی جاتی ہے۔

تین سو پچاس سے زائد عنوانات پر مشتمل مباحث نیم قرآن اور تعمیر سیرت و اخلاق کا بہترین ذریعہ ہیں۔
کتابت، طباعت، آئٹ، سفید کاغذ، ٹائٹل چار رنگا - قیمت: ۲۰ روپے اور محصول ڈاک علاوہ
مکتبہ ایشیا ۱۰ اے - شاد عالم مارکیٹ - لاہور